RAMPUR GAZETTE

رامپور گزٹ

بحکم کونسل آف رجنسی ریاست رامپور

نمبر ۳۱	روز دوشنبہ تاریخ ۴ - اگست ۱۸۹۰ع مطابق ۱۸ - ذی الحجہ ۱۳۰۷ھ	جلد ۲

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	نمبر صفحہ
۱	احکام وائس پریزیڈنٹ کونسل -	۱ و ۲
۲	احکام جوڈیشل ممبر کونسل -	۲
۳	روئداد اجلاس [illegible] جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۲۳ جولائی ۱۸۹۰ع	۳ و ۴
۴	روئداد اجلاس ایضاً واقع ۲۳ جولائی ۱۸۹۰ع -	[illegible]
۵	روئداد اجلاس ایضاً واقع ۲۷ جولائی ۱۸۹۰ع	۶ و ۷
۶	روئداد اجلاس ایضاً واقع ۳۰ جولائی ۱۸۹۰ع	۱۰ و ۹
۷	روئداد اجلاس ایضاً واقع ۱ اگست ۱۸۹۰ع	۱۱
۸	روئداد اجلاس ایضاً واقع ۲ اگست ۱۸۹۰ع	۱۱
۹	اشتہار [illegible] -	۱۱
۱۰	نقشہ [illegible] -	۱۲
۱۱	[illegible] -	۱۲
۱۲	اشتہار [illegible] -	۱۳
۱۳	[illegible]	۱۳

حکم وائس پریزیڈنٹ کونسل

اضافہ

حسب رپورٹ محمد عطاء اللہ خان صاحب [illegible] محکمہ [illegible] محکمہ [illegible] کے روپیہ ماہوار یکم جولائی ۱۸۹۰ع سے اضافہ ہو بجائے چھ روپیہ ماہوار کے آٹھ روپیہ ماہوار پاوے گا نام مسمے مذکور کا بعہدہ [illegible] درج کیا جاوے -

حکم صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

[illegible] وغیرہ [illegible] لادرہ نرائن [illegible] کو [illegible] سڑک رامپور و شاہ آباد پر درختان [illegible] اور [illegible] نصب کرنا منظور ہین اس شرط پر کہ درختان [illegible] سے [illegible] سرکار نصب کرینگے - اور درمیان فاصلہ کے درختان [illegible] لگا رہینگے - درختان [illegible]

قابل فروخت کی اجازت اور درختان انبہ وغیرہ کی چوب خشک
بکو ملتی رہے۔ بعد ملاحظہ صاحب ممبر ال بہادر و صاحب ...
اجلاس صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر سے —

حکم ہوا کہ

درخواست سائلان منظور ہے سائلان کو معرفت تحصیلدار کے
اطلاع دیجاوے۔ بہار درختان اور چوب خشک افتادہ
سائلان دو ملا کرینگے لیکن قطع کرنیکا حق حاصل ہوگا۔ بعوض ...
جلد درخت لگائے جاویں۔ اور یہ سائلان صاحب انجینیر بہادر
ہدایت حاصل کریں۔ اور یہہ سرشتہ دار صدر گزٹ میں مشتہر
کر دیں۔ کہ دیگر ... بھی اگر ایسی درخواست کریں۔ تو معرفت
تحصیلداران بحال پیش ہوکر منظور ہو سکتی ہے فقط

بحکم صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

اعلان

بملاحظہ رپورٹ سرشتہ دار صدر دریافت ہوا کہ بعض اہلکاران
ضروری کاغذات کو جو خلاف اوقات کچہری اونکے پاس
بھیجے جاتے ہیں۔ لینے سے انکار کرتے ہیں۔ اور اسوجہ سے
تعمیل میں توقف ہوتا ہے۔ بذریعہ ہدایت نامہ چاہیے کہ صرف پابندی
وقت کے خیال سے ہرج کار گوارا نہ کیا جاوے۔ لہذا حکم ہوا کہ ...
از سرشتہ ... کی بابت کو اطلاع ... کہ خلاف وقت کچہری کاغذ
کچہری ... کو دیئے جاتے ہیں ... کاغذ ...

اور ظاہر ہے کہ تحریر ہوا اور سرشتہ دار صدر اور منشیکاران اجلاس کے
دستخط ہوا کریں۔ کسی اہلکار یا افسر سرشتہ کے پاس بھیجا جاوے
تو اسکو لے لیا جاوے اور تعمیل کیجاوے۔ اور بحالت
تعویق موجب سخت باز پرس ہوگا واسطے اطلاع اہلکاران کے
سرشتہ دار صدر گزٹ میں اعلان طبع کرادیں۔ محررہ ...

المشتہر حسب الحکم

پیارے لعل سرشتہ دار صدر

احکام جوڈیشل ممبر کونسل

۱۰ جولائی سنہ ۹۰ء حسب درخواست مفتی صاحب فوجداری
سید علی ناظر اجلاس صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کا تقرر
بمشاہرہ ... روپیہ ماہوار عہدہ سرشتہ داری عدالت فوجداری
منظور ہوا۔ بعد تعین ہو کے جب صاحب مجسٹریٹ لکھینگے
تو حسب ضابطہ صادر ہوگا۔ اور منشی گوبند لعل موجودہ سرشتہ دار
فوجداری کے بابت بنام بخشی صاحب حکم جاری ہوا کہ کاغذات
پنشن کے مرتب کرکے روانہ کریں۔

اضافہ

۲۲ جولائی سنہ ۹۰ء غلام قادر خان۔ و مرزا عابد حسین
و بھگوتی پرشاد محرران رجسٹری کا دو دو روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہوا
اور عباس علیخان محرر رجسٹری مشاہرہ دار دس روپیہ ماہوار
تخفیف ہوکر محرر جوڈیشل تحصیل سوار مقرر ہوا۔

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر کونسل ریجنسی ریاست رامپور واقع ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۰۹ء

بعد ملاحظہ روئداد کمیٹی مندرجہ صدر کے —

حکم ہوا کہ

نقل اسکی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جاوے اور اصل واپس بہ اسکریٹری کے جاوے فقط

روئداد کمیٹی میونسپل شہر رامپور منعقدہ ۱۷ جولائی سنہ ۱۹۰۹ء

صاحبزادہ مہربان علیخان صاحب صدر نشین کمیٹی

منشی محمد ابراہیم خانصاحب سکریٹری کمیٹی

شرکار جلسہ ملازمین

۱— حکیم احمد رضا صاحب مہتمم شفاخانہ	۲— منشی صادق حسین صاحب منصرم میونسپل انجینیر
۳— پنڈت دوری لعل صاحب انجنیئر	۴— منشی حافظ صاحب منصرم فضل خانہ
۵— لالہ رام دیال صاحب ناظر فرج	۶— مولوی امداد حسین صاحب سکریٹری
۷— پنڈت متھرا دت صاحب	۹— سید اکبر حسین صاحب گرد اور صفائی
۱۱— لالہ گوپال داس صاحب	

شرکار جلسہ غیر ملازمین

۱— منشی جند کشور صاحب

جن معاملات کا اس کمیٹی میں پیش ہو کر تصفیہ ہوا ذیل میں نمبروار درج ہیں

تجویزات کمیٹی	امورات تصفیہ طلب
بالاتفاق تجویز ہوئی کہ ایسے جدید قاعدہ جاری کرنا مناسب ہوگا فی الحال ذکر لیا گئے۔	(۱) رپورٹ حکیم احمد رضا صاحب جس میں خلاصہ کہ اکثر مریض آئے ہیں بالکل حرارت اس مرض میں مبتلا ہیں ...

بطور گورنمنٹی ہونا چاہئے حکم صاحب جوڈیشل ممبر

ملاحظہ شد

تجویزات کمیٹی	امورات تصفیہ طلب
بالاتفاق تجویز ہوئی کہ محکمہ کا تعلق کوتوالی سے علحدہ اور میونسپل بورڈ سے تعلق کرایا جائے چونکہ کام کی زیادتی ہوگی لہذا ایک مددگار محرر منشی سکریٹری میونسپل بورڈ کو دیا جاوے اور شامل دیگر اشیاء اور دوا کا نرخ لکھا جانے کے واسطے بھی ایک چپراسی دیا جاوے معرفت سکریٹری میونسپل بورڈ جو اس کام کو بوجہ حسن انجام دیے مقرر ہو ایسے معاملات کا تعلق میونسپل بورڈ سے ضرور ہے—	(۲) رپورٹ حکیم احمد رضا صاحب جس میں خلاصہ کہ آج کل نرخ خانہ کا انتظام خراب ہے بدولت تھانہ

علحدہ رپورٹ پر حکم مناسب جاری ہوگا
۲۰ جولائی سنہ ۱۹۰۹ء

تجویزات کمیٹی	امورات تصفیہ طلب
بالاتفاق تجویز ہوئی کہ سرکار سے دیوار بقدر ضرورت بنوا دیجائے تو بعض خاوندی مزار صاحب واسطے پرنیڈنٹ میونسپل کمیٹی و مسٹر ممبران کی رائے ہوئے کہ مردے بیرون شہر دفن ہوا کریں اور چند مسٹر ممبر صاحبان کے	(۳) فہرست قبرستان ہائے واقع اندرون شہر تعداد کے جنکے مالک کی درخواست درج صفائی کرتے ہیں—

بعد واسطے [illegible] ہوئی کہ [illegible]
حسب آمد قدیم [illegible] جو [illegible]
[illegible] اضافہ [illegible] سرکار [illegible]
ہوا دیجائے بعد تیاری [illegible]

یہ معاملہ سرسری طور پر طی کر دینا نہیں [illegible]
کار روائی طلب ہے ابتداءً جوڈیشل سکرٹری کو
زبانی اس معاملہ میں جو ہدایات ہوئی ہیں انکی
آئندہ میں بموجب اسکی کارروائی ہونے اور
رپورٹ آنے کے بعد حکم مناسب صادر ہوگا۔

۱۵ روپیہ سالانہ

تا منظوری [illegible] جو اور [illegible]
میونسپل بورڈ [illegible] اشتہارات [illegible]
[illegible] بازار دیہات [illegible]
[illegible] تاریخ جاری ہون اور [illegible]
[illegible] منادی بھی کرائی جائے بعد
[illegible] ممبران بورڈ [illegible]

اسبارہ کے متعلق کاغذات اجلاس کامل کو بھیجے گئے ہیں
پس تجویز فیصلہ اجلاس کامل پر اسکا فیصلہ منحصر ہے۔
۲ اگست سنہ ۱۸۹۰ع

(۳۴) عرضی حکیم عبد الحفیظ خان
مہتمم ادویہ [illegible] کہ حکیم [illegible]
شکایت کی اجازت کرتے ہیں دوا
بعد معائنہ اونکو دیجایا کرے
حکمی نواب جوڈیشل ممبر بہادر۔

کثرت رائے سے یہ قرار پایا کہ
ادویہ معائنہ سکرٹری میونسپل بورڈ
جایا کرے اور میونسپل سکرٹری
خود بھی دیکھ [illegible] یا اور کسی
جو شناخت ادویہ کی لیاقت رکھتا ہو
جانچ کرایا کریں اور جو دوا [illegible]
[illegible] ہو اسکی [illegible] دفتر میں ایک
رجسٹر مرتب کرکے لکھ لیا کریں
تاکہ معلوم ہو کہ مہینے میں کس قدر
دوائیں [illegible] ہیں

ملاحظہ شد ۲۰ جولائی سنہ ۱۸۹۰ع

۷ ۔ رپورٹ صاحبزادہ [illegible]
سکرٹری سابق [illegible] خلاصہ یہ کہ
غلاظت شہر اطراف نواب دروازہ
پڑنے کی تجویز ہوچکی ہے [illegible]
سرائے دروازہ اور بلاسپور دروازہ
ڈالی جاتی ہے حکمی نواب جوڈیشل
ممبر بہادر۔

بالاتفاق تجویز ہوئی کہ [illegible]
لحاظ کیا جاوے [illegible]
والی جاوے بلاسپور دروازہ کی غلاظت
نواب دروازہ کیونکر جا سکتی ہے [illegible]
گرد و صفائی کو بھی [illegible]
کیا جائے کہ غلاظت گڑھوں میں [illegible]
اور اوپر سے مٹی [illegible] دبا دیجایا کرے
تاکہ بو ہوا سے نہ پھیلے۔

ملاحظہ شد ۲۰ جولائی سنہ ۱۸۹۰ع

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر
جوڈیشل ممبر کونسل انتظامی ریاست رامپور
واقع ۲۲ جولائی سنہ ۱۸۹۰ع

[illegible]
ملاحظہ [illegible] بلاسپور

[illegible] کا غلاظت [illegible] جو [illegible]
[illegible]
[illegible]

اور اسکو دریافت کرکے [illegible]
کہ [illegible] روپیہ ماہوار کی آمدنی [illegible]
[illegible]

آج سررشته ... کی ابتک کیفیت معاینه سررشته متعلقه
منفصله ... جو ... نمبر ... مورخه ... عدم پیروی ...
ملاحظه ہوئی ... جنکی جانچ بوقت تحریر روبکار ۲۰ جون
مطبوعه گزٹ نمبر ۲۷ مورخه ۲۰ جون ۱۹۰۶ء نہو سکی تہی -
ملاحظه سے واضح ہے کہ مفتی صاحب مرافعه ... کی نو مسلمه
نمبر [illegible] طلب
معاینه کی تہین ... تاریخ مثلین نمبر [illegible]
... منفصله مولوی ظہور الاسلام صاحب سابق سب جج منصفی تحصیل
بلاسپور کی ہین اور بقیه نمبر [illegible] منفصله منشی ... صاحب
سابق جو سب جج منصف اور نمبر ۸ منفصله مفتی محمد یار محمد خانصاحب
سابق سب جج منصف کی ہین -
ہر مقدمه کی تفصیلی کارروائی سے (جو اس روبکار کے ساتھ ہے) ...
واضح ہو کہ حکام کو ابتک ضوابط کی تعمیل کی طرف مطلق توجه نہین
... ضوابط سے محض ناواقفیت ہے ... جو کچھ اپنا ...
پیش کرتے ہین اوسپر حکم ... دستخط کو ... فرض منصبی ...
سمجھتے ہین ... تاریخ پیشی مقدمه کی ... نہین ...
... پیشی پر مقدمات پیش نہین ہوتے تحریری جواب دعوی
... مدعا علیه ... ہونا ایک ضروری کام سمجھا گیا ہے
بغیر اسکے مقدمه ... نہین جاتا جن مقدمات مین ... فیصله
... کیا جاتا ... عدم پیروی مین خارج کیے جاتے ہین ...
... بلکه ... حکام ... دست و قلم سے ... کسی
... نہین لکھا کرتے ... [illegible]

اسی قسم کی طرح طرح کی بہت سی غلطیان ہین جنکی تفصیل کی ...
... محکمه مرافعه ... نہین چند مقدمات کی کیفیت
واضح ہو مقدمات نمبر [illegible]
[illegible]
... اعتراض سواد کی ... لاعلمی ثابت ...
کسوقت اور کس صورت مین پیدا ہوتی ہین -
واضح ہو کہ ... آزادانه ... فیصله جات ...
صحیح یا غلط ہو ... کچھ پروا نہین کرتا کیونکه درصورت ...
اصلاح آسانی ہو سکتی ہے لیکن بحالت فیصله مقدمات ...
نہایت پیچ و تاب کہانا پڑتا ہے اون حالتون مین جبکه ...
متعلقه ترتیب و تکمیل مراتب تحقیقاتی ...
کمزور ناقص زیاده ... قابل اطمینان ...
اور بکثرت مقدمات ... تجویز ثانی ...
حکام و عمال کی دوباره ... تضیع اوقات ... مقدمات
دوباره ... کی قباحتین محتاج بیان نہین -
و معہذا خیال کیا جاتا ہے کہ مذکوره بالا اخیری حصه کارروائی
متعلقه ترتیب مقدمات زیاده تر منحصر بر لیاقت ...
پیشی و اہلمدان محکمه جات عدالتی ہے لہذا بالفعل ...
بنانا ضروری ہے اور اوسکی شکل یه ہے که ... مناسب ...
اونکا امتحان لینا ضروری ہے ... نہین
... امتحان ... یعنی عمال عدالت ...
ضابطه دیوانی ... [illegible]
اور عمال محکمه مرافعه ... [illegible]

ضابطہ جسٹر میں جو عنقریب شائع ہونیوالا ہے اصلاح طلب ہے اعمال میں سرکلرات احکام و رپورٹ ہر ایک پیشی مجریہ اجلاس و اہلکاران کو مشق کے سوالات بھی ہو لکھے جاینگے۔

حکم ہوا کہ

بہ سبیل نقول روبکار مفتی صاحبان مرافعہ عدالتہای دیوانی و فوجداری و صاحب رجسٹرار سے دریافت کیا جائے کہ اونکے تحقیقیہ اثنا میں کسقدر مہلت مطالعہ کتب بکر کمیٹی امتحان قایم کرنی چاہیے اسیقدر مہلت قلیل تجویز کیجائیگی کیونکہ امتحان سخت نہیں لیا جائیگا اور ہر محکمہ سے قسم و بیان بھی ہادون عمال کی دیکھائیں جنکا توجہ متعلق کارہای ترتیب مسلہ مثل پیشی و اظہار نویسی و اجرای احکام و غیرہ امتحان ہونا چاہیے اور بعد اختتام اس کمیٹی کے ایک دوسری کمیٹی بھی تجویز کیجائیگی جنمیں پیشکاران وغیرہ عمال اجلاس کا بھی اور نیز عمال عدالتہای مفصلات کا امتحان لیا جائیگا جسکے قواعد بوقت خود بتائے جائینگے ایک نقل روبکار مع کیفیت منسلکہ سلسلہ مذکرہ بالا روبکار بغرض اشاعت عام درج گزٹ کیجائے

دستخط

کیفیت منسلکہ

نمبر ۲۳۲ مسماۃ نبا بیگو بنام نورکی لال وغیرہ

دعوے ...

یہ مقدمہ ۱۸ جون کو دائر ہوا اوسی روز تاریخ پیشی ۲۵ جون مقرر ہوئی لیکن مدعی کے دستخط اطلاعیابی تجویز تعین تاریخ پیشی کی تحت میں نہیں لگی۔ تاریخ پیشی پر مدعا علیہ نے جوابدعوی داخل کیا گر...

غیر حاضری مدعی مقدمہ عدم پیروی میں خارج کیا گیا۔ مفتی صاحب مرافعہ کا اعتراض ہے میں یہہ اعتراض درست نہیں ہے کہ جواب بکاری داخل ہو رہا تنقیح قایم ہوکر ثبوت متعلق تاریخ پیشی طلب کیا جاتا اور جو ...

ممکن تھا جبکہ مدعی ہی حاضر ہوتا لیکن مثل سے یہہ ظاہر ہوتا کہ تاریخ پیشی کی اطلاع نہیں البتہ قابل اعتراض ہے۔

نمبر ۳۳ کنہیا لال مدعی بنام الفت رائی مدعا علیہ

دعوے ...

اسمقدمہ میں تاریخ پیشی اول ۱۶ جون مقرر ہوئی مگر مدعی کے دستخط اطلاعیابی تاریخ پیشی کی نہیں لگے گو اور تاریخ پیشی پر مقدمہ پیش بھی نہیں ہوا اور تاخر پستہ ۲۲ جولائی کو پیش اور عدم پیروی میں خارج ہوا اس مقدمہ میں مفتی صاحب مرافعہ کا یہہ اعتراض کہ تنقیح قایم ہوئی نہ جواب مدعا علیہ لیا گیا درست نہیں ہے اسلیے تنقیح تو بعد جواب مدعا علیہ قایم ہوتی ہے اور جواب مدعا علیہ بصورت غیر حاضری کیونکر لیا جاتا اعتراض یہہ پیدا ہوتا ہے کہ تاریخ پیشی سے مدعی کو اطلاع ہونا مثل سے کیوں نہیں پایا جاتا ہے اور تاریخ پیشی پر مقدمہ پیش ہوکر کیوں تجویز نہیں لگی اور ۱۶ جون سے ۲۲ جولائی تک یعنی ۳۵ روز مقدمہ کیوں پڑا رہا۔

نمبر ۴۴ سکندر مدعی بنام بہادر وغیرہ مدعا علیہم

دعوے ... روپیہ قیمت زیور

اس مقدمہ کی تاریخ پیشی اول ۲۴ جولائی مقرر ہوئی اور قبل تاریخ پیشی ۲۲ جولائی کو جوابدعوی مدعا علیہم داخل ہوا لیکن تاریخ پیشی معینہ پر مقدمہ پیش ہوا اور چار روز کے بعد پیش ہوکر بنا بر دریافت چندہ ... مقرر ہوئی اس تجویز سے یہ نہیں معلوم ہوتا

کرو ثبوت نہیں ہے کوئی اس تاریخ کو حاضر ہو اور کن امور کے دریافت کیلئے
مقدمہ ملتوی کیا گیا ۱۰ اگست کو تجویز ہوئی کہ مدعی بوجہ طغیانی حاضر
نہیں ہوا ۱۳ اگست کو پیش ہو اس تاریخ کو مقدمہ معلوم نہیں ہوتا
کیوں پیش نہیں ہوا اور ۱۶ اگست کو ناخواستہ پیش اور تجویز
ہوئی کہ باوجود ہدایت مدعی نے ثبوت داخل نہیں کیا مدعا علیہ
کو انکار ہے مقدمہ عدم پیروی میں خارج ہوا مقدمہ میں مفتی صاحب
مرافعہ کا یہ اعتراض کہ تنقیح قائم ہوئی نہ ثبوت طلب ہوا نہ تاریخ
موعود ہوئی درست نہیں ہے اور دفعہ ۱۴۲ ضابطہ دیوانی کو لا محالہ
کرتا ہے مقدمہ تاریخ پیشی پر بصورت غیر حاضری مدعی عدم پیروی میں
بموجب دفعہ ضابطہ دیوانی خارج کیا جاتا تو بیجا تھا مقدمہ جو ملتوی
بقاعدہ و بقاعدہ ہو گئی اور اس تجویز کی صحت کہ مدعی نے باوجود
ہدایت ثبوت داخل نہیں کیا مسل سے پائی نہیں جاتی

نمبر ۱۶ - شنکر لال مدعی بنام لکھپت راے

دعوے [illegible] بر بنا رقعہ

اسی مقدمہ میں تاریخ پیشی اول ۲۹ اگست مقرر ہوئی مگر تاریخ پر مقدمہ
پیش نہیں ہوا مدعی نے تکرار طلبانہ داخل کرکے اطلاع ثانی بتعیین
تاریخ ۲۹ اگست جاری کرایا ۔ ۲۹ اگست کو مقدمہ پیش نہیں ہوا ۔ ۲۰
کو [illegible] مدعی طلب اور مقدمہ عدم ثبوت میں ۹ اگست کو خارج ہوا
مدعی نے اپنے اظہار میں لکھایا ہے کہ [illegible] رقعہ مسلکہ عرضی دعوی سے
نہیں کہاتا ہے بوجہ ثبوت ہے اور عرضی دعوی میں مدعا علیہ کی حلف پر
مدعی نے [illegible] کیا ہے ایسی حالت میں یہ کہنا کہ عدالت کو طلب [illegible] لازم
کیا تھا اور بصورت [illegible] کی جبکہ مدعا علیہ [illegible] کی
تعمیل [illegible] حاضر ہوا [illegible] مقدمہ میں مفتی صاحب مرافعہ کا یہ
اعتراض کہ [illegible] مدعا علیہ کے مقدمہ بوجہ عدم پیروی خارج ہوا

درست نہیں کیونکہ مدعا علیہ کا جواب جبکہ وہ حاضر ہوا کیوں نہ لیا
اور درحقیقت یہ مقدمہ عدم پیروی میں خارج نہیں ہوا مگر یکطرفہ
کارروائی میں خلاف دادرسی خارج ہوا

نمبر ۱۷ - محمد بخش مدعی بنام گلشن وغیرہ

دعوے [illegible] تمسکی

اس مقدمہ میں تاریخ پیشی اول ۲۲ ستمبر مقرر تھی اطلاع بنام
مدعا علیہ بتعیین تاریخ مذکور جاری ہوا لیکن مقدمہ ۲۱ ستمبر کو پیش ہو کر
تجویز ہوئی کہ ہنگام واپسی روبکار پیش ہو اور ۲۲ ستمبر کو اس بنا پر
کہ اس وقت تک سمجھانے کیلئے مدعی کوئی ثبوت داخل نہیں ہوا اور
مدعا علیہ نے جواب دعوی داخل نہیں کیا اسلئے عدم پیروی میں خارج
ہوا ۔ مفتی صاحب مرافعہ کا قریباً وہی اعتراض ہے جسکی مقدمہ
نمبر ۱۴ میں تصریح و تردید ہو چکی ہے

نمبر ۱۸ - تیرتھ لال مدعی بنام شمس الدین خان وغیرہ

دعوی [illegible] زر [illegible] بربنائے تمسک

اس مقدمہ میں تاریخ پیشی ۱۸ ستمبر مقرر تھی مدعا علیہ باوجود تعمیل سمن
غالباً حاضر ہوا مدعی نے مہلت کیلئے درخواست پیش کی اور
حکم ہوا ۱۹ ستمبر کو پیش ہو اور پھر مسل میں دوسری جگہ اسی تاریخ
یہ تجویز ہوئی کہ اگر آج ثبوت نہ داخل ہو تو فیصلہ آخر کیلئے مقدمہ
کل پیش ہو اس تاریخ یعنی ۱۹ ستمبر کو مقدمہ پیش نہیں ہوا ۔ ۲۰ کو
مدعی نے تمسک طلبانہ ثانی داخل کرکے طلبی مدعا علیہ کی درخواست
اور حلف مدعا علیہ پر حصر کیا اور پھر ۲۳ ستمبر کو تجویز ہوئی کہ باوجود
منظوری چند مہلتوں کے مدعی نے ثبوت داخل نہیں کیا اور
درخواست حلف کرتا ہے جو کوئی چیز نہیں ہے مقدمہ بعدم پیروی خارج ہوا
مفتی صاحب مرافعہ کا یہ اعتراض کہ عدم پیروی میں کیوں خارج
درست ہے اور ابتدا سے آخر تک کل کارروائی اس مقدمہ کی قابل [illegible]

مدعی سے ثبوت یکطرفہ لیکر مقدمہ کا فیصلہ صادر کرنا تھا اور مثل میں
چونکہ متعدد مقدمات کی منظوری باقی نہیں رہتی اسلئے عدالت کی یہہ
تجویز کہ باوجود منظوری چند جوابات کے مدعی نے ثبوت داخل
نہیں کیا نہ صرف غلط بلکہ اعتبار عدالت میں دھبہ لگانا ہے

نمبر ۹۷ – علی مدعی بنام مہدی شریف مدعا علیہم
دعویٰ [illegible] پیداوار غلہ رقمی

اس مقدمہ کی تاریخ پیشی ۱۵ ستمبر مقرر تھی لیکن ۱۶ ستمبر کو پیش
ہوکر جب معلوم ہوا کہ اطلاعنامہ کی رپورٹ تعمیل شامل نہیں ہوئی تو
تب حکم ہوا کہ ۲۵ ستمبر کو باجرای اطلاعنامہ مکرر پیش ہو لیکن ۲۵ ستمبر کو
مقدمہ بعدم پیروی خارج کیا گیا اور مفتی صاحب مرافعہ کے اعتراض کا جواب
طلب ہوا جو درست تھا تو تاریخ کی بیجا اگر ۲۵ مثل میں دو جگہ
بنادی گئی جسکا بنایا جانا صاف طور پر مثل سے ثابت ہے اور ستمبر
یہہ کہ اطلاعنامہ اور جو جاری ہوا تھا اور پر شمول مثل کا حکم ۱۶
کیا ہوا ہے اور دن پر یہہ تجویز ہی بلا تاریخ ثبت ہے کہ مکرر سکتا
جاری ہوا اور ۲۱ ستمبر کو پیش ہوا اور دیگر احکام مسلسل کے دیکھنے سے
واضح ہے کہ یہہ مقدمہ نہ تو ۱۰ ستمبر لغایت ۲۰ ستمبر کو خارج ہوا بلکہ صحیح
تاریخ اخراج کی ۲۷ ستمبر ہو لیکن کسی مصلحت سے قبل محافظ خانہ میں
بھیجنے کی بجائے ۲۷ ستمبر کے ۱۰ ستمبر بنائی گئی اور جب مفتی صاحب مرافعہ نے
یہہ اعتراض کیا کہ ۱۰ ستمبر قبل تاریخ موعودہ کیسے خارج ہوئی تب
۲۷ ستمبر کے عوض میں ۲۰ ستمبر بنائی گئی اور جواب پایا کہ دراصل
۲۰ ستمبر کو جو پیشی میں ۲۰ معلوم ہوتی ہے۔

نمبر ۹۰ — بدرالدین مدعی بنام کریم احمد مدعا علیہ
[illegible] خشت

اس مقدمہ میں تاریخ پیشی ۱ ستمبر مقرر ہوئی لیکن مقدمہ [illegible] ستمبر کو

بعد تعمیل اطلاعنامہ پیش رجوع ہوئی کہ ۲۲ ستمبر کو پیشی ہو جبکہ [illegible] میں
معلوم ہوتا کہ کچھ ضرور فریقین یا احد الفریقین ہوئی اور کس وجہ سے
تاریخ پیشی آئندہ مقرر ہوئی لہٰذا اسی تاریخ سنجانب مدعی درخواست
اجرای اشتہار بنام مدعا علیہ پیش ہوئی اور ۲۲ ستمبر کو حکم اجرای اشتہار
بلا تعیین تاریخ کیا گیا ہے اشتہار ۲۲ تاریخ کو مدعا علیہ کے مکان پر
چسپان ہوا اور ۳۰ ستمبر کو یہہ تجویز ہوئی کہ مدعا علیہ نے باوصف
اجرای اطلاعنامہ و اشتہار جواب دہی نہیں کی اور مدعی نے
کوئی ثبوت داخل نہیں کیا اسلئے عدم پیروی میں خارج ہو مفتی صاحب
مرافعہ کا یہہ اعتراض کہ تنقیح قایم ہوکر مدعی سے ثبوت طلب نہیں ہوا
درست نہیں ہے جبکہ مدعا علیہ باوجود اجرای اشتہار حاضر نہوا تھا
تو یکطرفہ کارروائی کرنی تھی تنقیح کیونکر قایم ہوتی جبکہ مدعا علیہ نے
حاضر ہوکر جواب داخل یا بیان نہیں کیا۔

البتہ مدعی کی عدم پیروی درست نہیں ہے۔

نمبر ۹۳ مہدی خان مدعی بنام غنی مدعا علیہ
دعویٰ دلا پانے [illegible] بابت تقاوی

تاریخ پیشی اول ۳۰ جون مقرر ہوئی تاریخ پیشی پر مقدمہ پیش نہوا
۲۳ جولائی کو ناخواستہ پیش ہوکر بعدم پیروی خارج ہوا مفتی صاحب
مرافعہ کا اعتراض کہ تنقیح قایم نہیں ہوئی درست نہیں ہے البتہ
تاریخ پیشی پر پیش نہونا اور ۲۳ روز تک بلا وجہ پڑا رہنا قابل
بازپرس تھا۔

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر
جوڈیشل ممبر کونسل تحقیقی بابت سنہ
واقع ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۰۱

بمقدمہ

تصدیق بیعنامجات ملاوانی و مسماۃ سیدالنساء خان و بابو
شیام چند ... اس خریداران بیلام آراضی مکان [illegible]
بائیدار موضع کہرپا وغیرہ پرگنہ حضور تحصیل

آج مثل ہذا بعد رپورٹ صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ پیش ہو کر [illegible]
کہ اگرچہ ان دستاویزوں کی تصدیق بوجہ کم فیس داخل ہونے کے [illegible]
یعنی بلحاظ رواج و عملدرآمد سررشتہ رجسٹری بیعنامہ اسمی سیدالنسا
[illegible] میں دو وار لعبا سعد و قطعات کا بیع ہوا ہے
بابو شیام چند ... کو (جو [illegible] بیع دو قطعہ و ... الارقبہ)
... رجسٹری صاحب صدر رجسٹرار طلب کر [illegible]
اور منجانب مشتریان صرف چار روپیہ داخل ہوئے ہیں۔ دستور العمل [illegible]
ایسی ہی صلاح کر [illegible] زیادہ تر انہیں دستاویزوں کا رجسٹری
ہوتا ہے تعطل رہا ہے۔ صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ اپنی رپورٹ میں
لکھتے ہیں کہ صاحب صدر رجسٹرار نے بہ لحاظ متعلق جس کے [illegible]
بیعنامہ میں بلحاظ رواج عملدرآمد سررشتہ رجسٹری جو فیس طلب کی
دستور العمل جاری کر دو سو پچاس [illegible] فیس رجسٹری بیعنامہ کی
ایسی صورت میں آئندہ ان دستاویزوں کی رجسٹری ملتوی رکھنا [illegible]
ہوا۔

حکم ہوا کہ

بعد نقل روبکار ہذا دستاویزہائے مذکورہ مع مبلغ چار روپیہ [illegible]
مشتریان (جو ناظر صدر کے پاس بطور امانت جمع ہیں) صاحب صدر رجسٹرار
پاس بھیجی جاویں کہ اقبالیہ و فیس مشتریوں سے
وصول کر کے بعد رجسٹری بیعنامجات حوالہ مشتریان کریں۔
ناظر صدر اور مشتریوں کو اطلاع دی جاوے۔ مثل روبکار شامل مثل ہے
[illegible]

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر
جوڈیشل ممبر کونسل ریجنسی ریاست
واقع ۲۷ جولائی سنہ ۱۸۹۰ء

ہر دو نقل کا ملاحظہ ہو کر کام حسب قاعدہ تحریر ہو گئے ... اسی بنا پر سیح گزٹ مطبع کو بھیجی جاوے اور اصل تحصیل ملک کو واپس [illegible]

[illegible]

روئداد جلسہ کمیٹی میونسپل بورڈ تحصیل ملک
منعقدہ ۵ جولائی سنہ ۱۸۹۰ء

آج جلسہ کمیٹی میونسپل بورڈ بشرکت صاحبان ذیل منعقد ہو کر امور مندرجہ تحت کا تصفیہ عمل میں آیا۔

شرکاء ملازم

۱۔ مولوی ظہور الاسلام صاحب تحصیلدار ملک صدرنشین
۲۔ منشی تجمل حسین نائب تحصیلدار ملک سکرٹری

شرکاء غیر ملازمین

۱۔ لالہ لکشمی دیال کمیشن ممبر
۲۔ چودھری موتی رام ممبر
۳۔ ننھے خان ممبر
۴۔ میراج پہلوان ممبر
۵۔ لالہ ... ساکن کوہیا ممبر

امور تصفیہ طلب

(۱) جو لوگ بوجہ ... تالاب کی مقام کر ... اس کو ... جو وہاں رفع حاجت کرتے ہیں ... ممانعت تجویز ہونی چاہیے ... [illegible]

تجویزات کمیٹی

یہ تجویز باتفاق ممبران جلسہ منظور ہو کر صدرنشین قرار پائی کہ ضروری ... ممانعت بشہرت عمل کرائی جاوے ... ممانعت اگر ... [illegible]

جسلہ

تجویز ممبر [illegible]

[illegible] ناصر تجویز کرتا ہے کہ
[illegible] صفائی کے [illegible]
جب کسی شخص کو بعد ممانعت
بیوپار و برآز کرتے دیکھیں تو
نسبت کیا کارروائی عمل میں آوے

اور صاحب مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس
اور حسب دفعہ (۴) تعزیرات ہند
مدد کی فرماوینگے لیکن گرفتاری
اشخاص بالتخصیص کیا اون مقامات
ہوگی جو کہ باز ناغہ مین بیوپار
و پاخانہ کرنیکے لیے ممانعت مین
داخل ہو گئے۔

کاپی نمبر ۲ مشمولہ ۳۰ جون ۱۸۸۸ع مین جو رویداد کمیٹی میونسپل بورڈ
تحصیل ہوا ہے حکم صادر ہوا ہے اوسکے موافق کارروائی ہونا چاہیے

۲۴ جولائی ۱۸۸۸ع

(۲) ممبران نمبر (۱) و (۲) و (۳) نے
درخواست پیش کی کہ آبادی ہٰذا کے
اندر تین جگہ آراضی خام قبرستان
اہل اسلام کی ہے اور بہت مدت سے
مردے دفن ہوا کرتے ہیں اکثرت
قبور سے گنجائش نہیں رہی ہے
اور ایام بارش مین زیادہ تر اور
موسم مین کم آتون ہو سیدہ و بخیرہ
نقص پیدا ہوتا ہے جو صحت ہوا کو
نقصان دیتا ہے اور باعث امراض
تصور کیا جاتا ہے اگر سیدواڑا اراضی
بیرون آبادی تجویز کی جاوے تو مناسب

قبرستان بیرون آبادی قائم ہونے پر
بالاتفاق ممبران کمیٹی کی رائے متفق ہو کر
صاحب ڈپٹی کمشنر نے منظوری دی اور
تجویز ہوئی کہ اس غرض کیلئے کسیقدر
زمین بیرون کا نشان دیا جاوے اور
اس زمین کیلئے بحضور نواب جوڈیشل کمشنر
رپورٹ کیجاوے چنانچہ ممبران جلسہ نے
موقع کہت شیخ خدابخش مرا[illegible] کر
مالک کا جو تخمینا اللہ بیگہ خام ہے اور آبادی
بالکل قریب دو جریب بجانب [illegible]
شمال غرب واقع ہے بتلایا اور صاحب
ڈپٹی کمشنر نے اس موقع کو پسند فرمایا
حتی الوسع فیصد مدعا آراضی تجویز ہونا چاہیے اور اس [illegible]

(۳) پہلی کمیٹی مین یہ تجویز ہوئی تھی
کہ وہ منظوری کو چونگی مالک کہا گیا
جو منظوری پیشگاہ نواب جوڈیشل کمشنر
سے تقرری جیلدارونکی بشانہ رامہ
ماہوار آئی ہے وہ جیلدار سب کمیٹی مین
چودہری موتی رام ممبر تجویز کرکے
پیش کریں لیکن بوجہ ممبران
جیلداری پیشہ کی تجویز ہو سکی
آج مسمیان بیر بلا و چیار و بدھا و بڑا
جیلدارونکو پیش کیا اونکی منظوری
ہونی چاہیے۔

یہ دونوں جیلدار منظور کیے گئے
اور تجویز ہوئی کہ ممبران میونسپل بورڈ
اپنے اپنے حلقہ کے اندر ضروری کام لین
اور رپورٹ اطلاعی بحضور نواب
جوڈیشل ممبر بہادر بھیجی جاوے
اور محرر صفائی نگرانی کرین۔

ابھی مین رپورٹ جیلدار آ جاوے جسکا انتظار رہیگا
مرقوم ۲۴ جولائی ۱۸۸۸ع

علیحدہ رپورٹ پر حکم صادر ہوگا۔ ۲۴ جولائی ۱۸۸۸ع

بعد تجویزات جلسہ ہٰذا برخاست ہوا۔ باقی جو امور متعلقہ کمیٹی آئندہ ہون
وہ شمہ کارروائی بجلسہ آئندہ پیش کرین۔ نقل رویداد کمیٹی ہٰذا
بحضور نواب جوڈیشل ممبر بہادر بھیجی جاوے۔
دستخط سکرٹری کمیٹی

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر
جوڈیشل ممبر کونسل تحصیلی ریاست رامپور
واقعہ ۶ ماہ اگست ۱۹۰۹ء

مقدمہ
کتب قانونی

صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ حالانکہ نہ صرف اکثر ضروری کتب موجود ہیں بلکہ تحصیلات میں بعض تعزیرات ہند ضابطہ فوجداری ضابطہ دیوانی قانون میعاد سماعت قانون کی ضرورت ہے غالباً بعض بلکہ اکثر تحصیلات میں یہ کتابیں موجود ہونگی اور جہاں کہیں نہیں وہاں عملہ تحصیل نے خرچ سے خرید لینا ممکن ہے اسلئے۔

حکم ہوا کہ

بذریعہ گزٹ حکام عدالتی واقع شہر و مفصلات اطلاع دیجاتی ہے کہ جہاں کہیں کتب مذکورہ بالا نہوں وہاں اب خرچ سے خرید لیجاوین روبکار ہذا درج گزٹ ہو۔ فقط

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر
جوڈیشل ممبر کونسل تحصیلی ریاست رامپور
واقعہ ۳ اگست ۱۹۰۹ء

مقدمہ

تصفیہ اس امر کے کہ مقدمات سود کس بنا پر
[illegible] تجارتی سود ہونگے

بجواب مسٹر [illegible] کہ جلسہ تجارتی تصفیہ سود دریافت [illegible] ممبران

حکم ہوا کہ

"ایسے مقدمات جیسے حکم تعمیل جلسہ تجارتی تصفیہ سود اور اصلاح [illegible] متعلق بذریعہ انطباع گزٹ مجریہ ۲۲ جون کو واقع ہوا ہوں دعاوی سود جلسہ مذکور میں رجوع ہو سکینگے جنکی اصل کی ڈگری تاریخ مذکور کے بعد صادر ہوئی ہو نہ گذشتہ زمانہ کے مقدمات جبکہ ریاست میں دعاوی سود کے سماعت بند تھے اور وہاں ہونیکا منشا حکومت وقت معلوم تھا۔

نقل تعمیلاً جلسہ تجارتی تصفیہ سود میں بھیجی جاوے اور ایک نقل مطبع میں بنابر اندراج گزٹ اور مسل بک میں بھی ایک نقل رکھی جاوے فقط

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور ابتدائی ۲۹ جولائی لغایت ۴ اگست [illegible]ء

نام جنس	شہر رامپور	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰۱۲ سیر	۱۲ سیر	۰	۰۱۴ سیر	۱۳ سیر	۰	[illegible]
نخود خالص	۱۷ سیر	۱۶ سیر	۰	۰۱۶ سیر	۱۹ سیر	۰	[illegible]
نخود کسہ آمیز	۱۸ سیر	۱۷ سیر	۰	۱۹ سیر	۲۰ سیر	۰	
[illegible]	۱۵ سیر	۰۱۹ سیر	۰	۰	۰	۰	
ماش	۰۱۴ سیر	۱۴ سیر	۰	۱۲ سیر	۰۱۳ سیر	۰	
مونگ	۰۱۱ سیر	۱۳ سیر	۰	۱۱ سیر	۲۰ سیر	۰	
مکا	۰	۰	-	۰	۰	۰	
[illegible]	۲۳ سیر	۰۱۷ سیر	۰	۲۵ سیر	۰۲۴ سیر	۰	
[illegible]	۱۶ سیر	۱۵ سیر	۰	۰	۲۰ سیر	۰	
عدس	۲۰ سیر	۰۱۷ سیر	۰	۲۰ سیر	۰۲۳ سیر	۰	
ارہر	۲۲ سیر	۰۱۷ سیر	۰	۲۰ سیر	۰	۰	
برنج	۰۱۱ سیر	۰۱۰ سیر	۰	۱۰ سیر	۱۲ سیر	۰	
روغن زرد	[illegible]	۱ سیر	۰	۱ سیر	[illegible]	۰	
روغن سیاہ	۲ سیر	۲ سیر	۰	۳ سیر	[illegible]	۰	
روغن کنجد	۲ سیر	۲ سیر	۰	۰	۰	۰	
نمک سانبھر	۰	۹ سیر	۰	۹ سیر	۸ سیر	۰	
نمک لاہوری	۰	۷ سیر	۰	۰۷ سیر	۷ سیر	۰	
قند سیاہ	۰	۰۷ سیر		۷ سیر	۰۵ سیر		

حسب الحکم نواب جوڈیشل ممبر صاحب بہادر

اشتہارات قابل نیلام مویشی خانہ شہر خاص

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام گرفتار کنندہ مع ولدیت سکونت	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ادھیڑ	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دروازہ کوتوالی پر
[illegible]	بیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سلاب	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۲۶ جولائی [illegible]	[illegible]	"

مطبع [illegible] ریاست رامپور [illegible] شائع ہوا